الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ضائع کرنے والے کے روز قبول نہیں

یہ روز قبول ہیں ؟

الحمد للہ :

کوئی عمل قبول نہیں
ہے ی روز اور حج اور نہ ی کوئی چیز.
اللہ تعالی نے بریدہ
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ی نماز عصر ترك کی اس کے
ضائع ہو گئے "
خاری حدیث نمبر (520).

عمل ضائع ہو گئے "کا
اور اس ان کا کوئی فائدہ نہیں، چنانچہ یہ
کوئی عمل بھی اللہ تعالی قبول نہیں کرتا،
کوئی فائدہ نہیں ہوتا، اور نہ ی اس کا عمل
ی طرف اوپر جاتا .
اللہ تعالی اس حدیث کے
میں کہتے ہیں:
ا ہر ہوتا ہے کہ :
ی دو قسمیں ہیں:
ترك کرنا کے ہو کبھی بھی
شخص کے سب اعمال حبط اور ضائع ہیں.
ی یوم میں کوئی ایك آدھ
شخص کے اس روز کے عمل ضائع ہونگے .
طور پر نماز ترك کرنے
ونگے ، اور معین طور پر ترك کرنے میں اعمال بھی
ائع ہونگے " اھ۔
ب الصلاۃ لابن قیم صفحہ
نمبر (65).
ن رحمہ اللہ تعالی سے
ل دریافت کیا گیا:

روزے کا حکم کیا ؟

کا جواب تھا:
ز صحیح نہیں، اور نہ
ونکہ تارک نماز کافر اور مرتد .
عالی کا ارشاد :

و توبہ کرلیں، اور
ں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں التوبہ (11
).
رسول کریم صلی اللہ
لم کا فرمان :
ر وشرک کے درمیان نماز
رک کرنا "
مسلم حدیث نمبر (82).

بھی کہ رسول کریم صلی
وسلم کا فرمان :
ں کے درمیان جوع د
ز بھی نماز ترک کی اس نے کفر کیا "
ذی حدیث نمبر (2621) علامہ
حیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا .
ک صحابہ کرام میں سے
ل یہی چا ان کا اجماع نہیں.
عبداللہ بن شقیق رحمہ
کہتے ہیں:
ی اللہ علیہ وسلم کے
کوئی اور عمل ترک کرنا کفر نہیں سمجھتے تھے .

ر کوئی شخص روزے تو رکھے
دود اور قبول نہیں ہوگا، اور نہ ہی روزے
ان اسے کوئی فائدہ دے گا.
: نماز ادا کرو اور
اور نماز ادا نہ کریں، تو آپ کا روزہ آپ کے
یونکہ کافر کی عبادت قبول نہیں ہوتی. اھ۔

ی الصیام لابن عثیمین

صفحہ نمبر (87).
کمیٹی سے درج ذیل سوال
یا گیا:
ان کے روز رکھنے اور
ریض ہو، لیکن جیسے ہی رمضان گزر تو وہ نماز
بھی
رمضان کے روز قبول ہونگے ؟
ی کا جواب تھا:
ن اسلام میں سے ایک رکن
، اور فرض عین میں شامل ہوتا ، جس نے بھی
ز ترک کی، یا پھر اسے حقیر کرتے ہوئے اس میں
ں تو اس نے کفر کیا.
صرف رمضان المبارک میں
اللہ تعالی کو دھوکے دینا ، وہ لوگ بہت
ں ہی اللہ تعالی کو پہچانیں، چنانچہ رمضان
گزرتے
والوں کے روز صحیح نہیں.
کرام کے صحیح قول کے
ہرتے ہیں، چاہے نماز کی فرضیت کا انکار نہ
کرتے ہوں.اھ۔
اللہ اعلم.